پھلوں اور سبزیوں کے برآمدی ٹارگٹ کا حصول ممکن نہیں، ایسوسی ایشن کا دعویٰ

ٹماٹر، پیاز اور آلو کی برآمد کا ہدف 96 فیصد حاصل، 34 فیصد اضافہ ریکارڈ، کسان دوست پالیسیوں کا اعلان

□ ایسوسی ایشن کے عہدیداران کا پریس کانفرنس سے خطاب

ایسوسی ایشن برائے فروغ برآمدات (ایف بی اے) کے زیر اہتمام ہفتہ وار پریس کانفرنس میں ایسوسی ایشن کے عہدیداران نے دعویٰ کیا کہ رواں مالی سال کے پہلے دو ماہ میں پھلوں اور سبزیوں کی برآمدات کا ہدف 96 فیصد حاصل کر لیا گیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے چیئرمین ڈاکٹر نوید اقبال چیمہ نے کہا کہ ٹماٹر، پیاز اور آلو کی برآمدات میں 34 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ برآمد کنندگان نے کسانوں سے براہِ راست خریداری کی پالیسی اپنائی اور درمیانی منافع خور نظام کو کافی حد تک کم کیا گیا۔ ان کے مطابق اس حکمت عملی کے نتائج کسان کے حق میں بہتر ثابت ہوئے اور کاشتکار کو منڈی تک رسائی میں مدد ملی۔

ایف بی اے کے ترجمان کے مطابق برآمد کنندگان کو درپیش مسائل میں کنٹینر کی قلت، سمندری کرایوں میں اضافہ اور بینکوں سے بروقت ایل سی نہ کھلنے کا مسئلہ نمایاں ہے۔ ترجمان کے مطابق ایسوسی ایشن نے متعلقہ حکام کو تجویز دی ہے کہ برآمدی کنٹینروں کو ترجیحی بندرگاہی سہولت دی جائے اور ایل سی کے اجراء کے لیے ایک الگ ونڈو قائم کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر یہ تجاویز عملی شکل اختیار کر گئیں تو برآمدات کا ہدف 120 فیصد تک بڑھایا جا سکتا ہے۔

ایسوسی ایشن کے ایک رکن ملک عبدالرشید کھوکھر نے کہا کہ چھوٹے کاشتکار اب براہِ راست برآمد کنندگان سے رابطہ کر رہے ہیں اور بیچ میں کوئی درمیانی شخص نہیں رہا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس طریقے سے کسان کو فی کلو 8 سے 12 روپے تک زیادہ منافع مل رہا ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ کولڈ اسٹوریج کی سہولت دیہی علاقوں میں ناکافی ہے اور اگر حکومت چھوٹے شہروں میں کولڈ اسٹوریج یونٹ لگا دے تو کسان کا نقصان مزید کم ہو سکتا ہے۔

دوسری جانب محکمہ زراعت (توسیع) کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر فرحت جبین نے کہا کہ محکمہ برآمدی معیار کے بیج اور کیڑے مار ادویات کے استعمال کی تربیت کسانوں کو دے رہا ہے۔ ان کے مطابق اب تک 18 ہزار کسان تربیت حاصل کر چکے ہیں اور آئندہ مالی سال میں یہ تعداد دگنی کرنے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ برآمد کے لیے پھل اور سبزی کو زہریلے مادے سے پاک ہونا چاہیے اور اس کے لیے لیبارٹری ٹیسٹ لازمی ہے